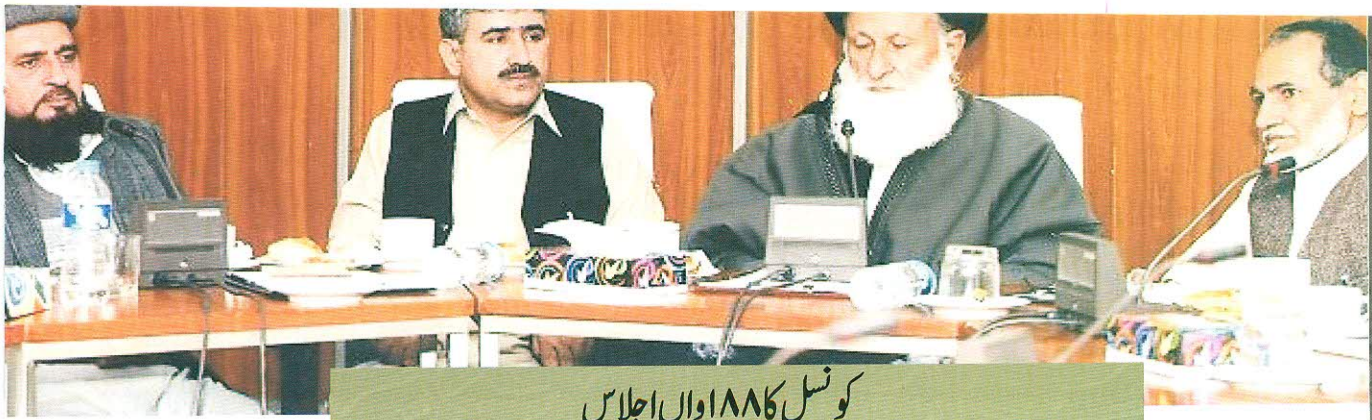

کونسل کا ۱۸۸واں اجلاس
(۲۲/اکتوبر ۲۰۱۲ء)

کونسل کا ۱۸۸واں اجلاس مورخہ ۲۲/ اکتوبر ۲۰۱۲ء کو کونسل کے آڈیٹوریم میں رکن کونسل جناب مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل جناب مولانا محمد خان شیرانی حج پر تشریف لے جانے کی وجہ سے شریک اجلاس نہ ہوسکے۔ اجلاس ہذا میں جناب مولانا محمد حنیف جالندھری سمیت اراکین کونسل جناب سید فیروز جمال شاہ کاکاخیل، جناب صاحبزادہ خالد سلطان اور جناب علامہ سید افتخار حسین نقوی صاحب نے شرکت کی۔

اجلاس کے دوران کونسل نے خلاف اسلام فلم ''مسلمانوں کی معصومیت'' (The Innocense of Muslims) کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے قرار دیا کہ حکومت کو عالمی برادری سے مطالبہ کرنا چاہیے کہ وہ بین الاقوامی طور پر ایک قانون وضع کرنے کے لیے اقدامات کرے جس کی رو سے کسی بھی عقیدے، مذہب، مقدس کتاب، نبی یا رسول کی توہین کو جرم قرار دیا جائے۔ اظہار رائے کی آزادی (Freedom of speech) اور کسی مذہب کی توہین (Blasphemy) دو بالکل جدا جدا امور ہیں۔

کونسل نے اجلاس ہذا کے دوران پنجاب جانوروں کے ذبیحہ کنٹرول (ترمیمی) ایکٹ ۲۰۱۲ء خواتین کے محرم کے بغیر سفر حج، پیمرا، اسلام آباد کے مسودہ قواعد وضوابط، قومی بچت کی سکیم ''حج بانڈ'' اور دیگر مسائل پر غور وخوض کیا اور ان امور سے متعلق سفارشات منظور کیں۔

کونسل کا ۱۸۹واں اجلاس

(۲۴/دسمبر ۲۰۱۲ء)

اسلامی نظریاتی کونسل کا ۱۸۹واں اجلاس چیئرمین، اسلامی نظریاتی کونسل جناب مولانا محمد خان شیرانی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں ارکان کونسل جناب مولانا محمد حنیف جالندھری، جناب جسٹس (ر) نذیر اختر، جناب جسٹس (ر) مشتاق اے میمن، جناب سید فیروز جمال شاہ کاکاخیل، جناب علامہ سید افتخار حسین نقوی اور جناب علامہ زبیر احمد ظہیر نے شرکت کی۔

اجلاس میں کونسل نے متفقہ فیصلہ کیا کہ وفاقی شرعی عدالت سے گزارش کی جائے کہ ربا سے متعلق زیر التواء کیس کی جلد سماعت کر کے فیصلہ صادر کیا جائے۔ کونسل نے یہ بھی قرار دیا کہ سزائے موت کا خاتمہ اسلامی شریعت کے خلاف ہے اگر حکومت اس حوالے سے پارلیمنٹ میں کوئی بل زیر بحث لانے کا ارادہ رکھتی ہے تو اس کو پہلے کونسل کے غور وخوض کے لئے بھیجا جائے۔

کونسل نے مزید حسب ذیل امور پر غور کیا:

بچوں (کم عمر افراد) کی شادی کے امتناع کا ترمیمی بل ۲۰۰۹ء، خواتین کے مفاد کے منافی اقدامات کا (ترمیمی) فوجداری ایکٹ مجریہ ۲۰۱۱ء، گھریلو تشدد کے بارے میں قومی اسمبلی سے منظور شدہ بل اور دیگر مسائل پر غور وخوض کیا اور سفارشات مرتب کیں۔

کونسل نے قرار دیا کہ مملکت خداداد پاکستان میں قانون سازی کرتے وقت اسلامی تعلیمات کو ہر صورت میں مدنظر رکھا جانا چاہیے تاکہ اس سلسلے میں آئینی تقاضے پورے کئے جاسکیں۔

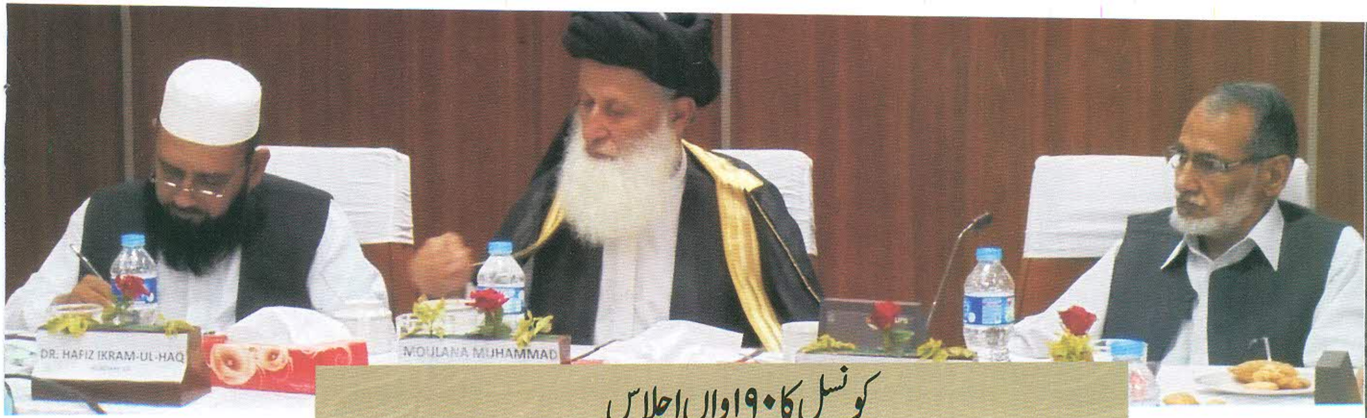

کونسل کا ۱۹۰واں اجلاس
(۱۳-۱۴/ فروری ۲۰۱۳ء)

کونسل کا ۱۹۰واں دوروزہ اجلاس مؤرخہ ۱۳-۱۴ فروری ۲۰۱۳ء کو کونسل کے آڈیٹوریم میں چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل جناب مولانا محمد خان شیرانی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس ہذا میں جناب چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل سمیت اراکین کونسل جناب مولانا محمد حنیف جالندھری، جناب صاحبزادہ پیر سید خالد سلطان قادری، جناب سید افتخار حسین نقوی، جناب حافظ زبیر احمد ظہیر، جناب سید فیروز جمال شاہ کاکاخیل، جناب جسٹس مشتاق اے میمن نے شرکت کی جبکہ حال ہی میں نامزد ہونے والے آٹھ نئے اراکین نے بھی اجلاس میں شرکت کی جن کے نام درج ذیل ہیں، محترمہ ڈاکٹر فریدہ احمد صدیقی صاحبہ، جناب حافظ محمد طاہر محمود اشرفی، جناب مفتی محمد ابراہیم قادری، جناب پیر عبدالباقی، جناب سید سعید احمد شاہ گجراتی، جناب مفتی غلام مصطفی رضوی، جناب علامہ محمد یوسف اعوان اور جناب ڈاکٹر محمد مشتاق کلوٹا صاحب نے شرکت کی۔ جناب چیئرمین نے نئے اراکین کو کونسل کی رکنیت کے لئے منتخب ہونے پر مبارکباد دی اور خوش آمدید کہتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ نئے آنے والے اراکین کی شرکت سے قوانین پر غوروخوض کے کام میں بھرپور معاونت حاصل ہوگی اور کونسل اپنے فرائض منصبی کی تکمیل میں سرخرو ہوگی۔ کونسل کے ایجنڈا پر حسب ذیل موضوعات غوروخوض کے لئے پیش کئے گئے، خواتین کے مفاد کے منافی اقدامات کا (ترمیمی فوجداری قانون) ایکٹ مجریہ ۲۰۱۱ء۔۔ گھریلو تشدد کے بارے میں قومی اسمبلی سے منظور شدہ بل۔۔ مخنث بچوں کو وراثت میں حصہ دلوانے کے لئے مسلم عائلی قوانین آرڈیننس ۱۹۶۱ء میں ترمیم کے لئے بل۔۔ اسلام اور توحید کی توہین کے خلاف سپریم کورٹ آف پاکستان کا از خود نوٹس۔۔ پاکستان اور یمن کے مابین مذہبی امور اور اوقاف پر تعاون کے معاہدے کا مسودہ۔۔ مصیبت زدہ اور زیر حراست خواتین کے لئے فنڈ کے قیام کے ایکٹ ۱۹۹۶ء میں مزید ترمیم کے لئے (قومی اسمبلی سے منظور شدہ) بل، جبری تبدیلی مذہب کا مسئلہ۔۔ تحفظ اشیائے قدیمہ (نوادرات) ایکٹ ۱۹۷۵ء کا از سرنو جائزہ۔۔ معاشی نظام کی اصلاح کے لئے تجاویز۔۔ مسلم عائلی قوانین ۱۹۶۱ء پر بعض اعتراضات کا جائزہ۔۔ ''فقہ جعفریہ میں طلاق کا مسئلہ'' اور ''ایک مجلس میں تین طلاق'' کا مسئلہ۔۔ رؤیت ہلال کے بارے میں رابطہ عالم اسلامی کی عالمی کانفرنس اور اس کے نتائج۔۔ کلوننگ و ٹیسٹ ٹیوب بے بی و دیگر متعلقہ مسائل پر شرعی نقطہ نظر۔۔ شرعی حجاب کے بارے میں بنیادی احکام، سوالات اور انتظامی مسائل۔۔ بزرگ شہریوں کے بارے میں مسودہ بل اور پالیسی۔۔ زکوٰۃ فنڈ کو سرمایہ کاری کی غرض سے کمرشل بینکوں، مالیاتی اداروں میں رکھنا۔ کونسل نے ان موضوعات پر اپنی سفارشات مرتب کیں۔

کونسل کا ۱۹۱واں اجلاس
(۲۸-۲۹/ مئی ۲۰۱۳ء)

اسلامی نظریاتی کونسل کا ۱۹۱واں دو روزہ اجلاس مورخہ ۲۸-۲۹ مئی ۲۰۱۳ء کو چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل مولانا محمد خان شیرانی صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں ارکان کونسل جناب مفتی غلام مصطفی رضوی، جناب جسٹس (ر) نذیر اختر، جناب جسٹس (ر) مشتاق احمد میمن، جناب ڈاکٹر محمد ادریس سومرو، جناب علامہ سید افتخار حسین نقوی، جناب سید سعید احمد شاہ گجراتی، جناب علامہ محمد یوسف اعوان، جناب مولانا حافظ طاہر محمود اشرفی، جناب ڈاکٹر محمد مشتاق کلوٹا، جناب مولانا محمد حنیف جالندھری، جناب مفتی محمد ابراہیم قادری، جناب مولانا فضل علی حقانی، جناب پیر میاں عبد الباقی، جناب علامہ حافظ زبیر احمد ظہیر، محترمہ ڈاکٹر فریدہ احمد صدیقی اور جناب سید فیروز جمال شاہ کاکاخیل نے شرکت کی۔

ایجنڈا آئٹمز پر غور وخوض کرتے ہوئے صوبہ پنجاب کے نصاب تعلیم میں سے اسلامی، ملی، دینی اور نظریہ پاکستان کی عکاسی کرنے والے مضامین کو سکولوں کے نصاب سے خارج کر کے ان کی جگہ دیگر مضامین شامل کرنے کے حوالے سے کونسل نے قرار دیا کہ یہ امر افسوسناک ہے اور کونسل کو اس پر سخت تشویش ہے۔ کسی بھی قوم کی سوچ، فکر، تہذیب، تمدن اور سیرت وکردار کو بنانے اور سنوارنے میں نصاب تعلیم کو کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ کونسل نے صوبہ پنجاب کے سکولوں کے موجودہ اور سابقہ نصاب کی بعض کتب کا جائزہ لیا اور مطالبہ کیا کہ پاکستان کی نظریاتی اور فکری اساس کے خلاف جو تبدیلیاں نصاب تعلیم میں کی گئی ہیں انہیں واپس لیا جائے اور فی الفور قدیم نصاب دوبارہ رائج کیا جائے جس میں نبی اکرم حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات، سیرت رسول ﷺ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، مسلمانوں کے تابناک ماضی اور نظریہ پاکستان اور دو قومی نظریہ سے متعلق مضامین شامل تھے۔ کونسل نے جناب ڈی جی ریسرچ کونسل جناب محمد الیاس خان صاحب کو ہدایت کی کہ تمام صوبوں کی تعلیم کی وزارتوں کو مراسلہ بھیجیں جس میں مطالبہ کیا جائے کہ وہ اپنے صوبے میں پہلی جماعت سے دسویں جماعت تک نصابی کتب کونسل کو ارسال کریں تاکہ کونسل ان کتب کا تفصیلی جائزہ لے کر خامیوں کی نشاندہی کر سکے۔ علاوہ ازیں کونسل نے رکن کونسل جناب علامہ حافظ زبیر احمد ظہیر صاحب کو بھی ذمہ داری سونپی کہ وہ چاروں صوبوں بشمول گلگت بلتستان و آزاد کشمیر میں رائج نصاب کا جائزہ لے کر نصاب میں موجود خامیوں کی نشاندہی کر کے کونسل کو رپورٹ پیش کریں تاکہ کونسل ان کے ازالے کے لئے کوئی موثر لائحہ عمل اختیار کر سکے۔

کونسل نے رؤیت ہلال کے بارے میں رابطہ عالم اسلامی کی عالمی کانفرنس کی سفارشات پر غور کرتے ہوئے مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی اور صوبہ خیبر پختونخوا کی غیر سرکاری و سرکاری رؤیت ہلال کمیٹیوں میں اتحاد و یگانگت کے فروغ اور اختلافات کی خلیج پاٹنے کے لئے پل کا کردار ادا کرنے کی غرض سے آئندہ چند روز میں ایک مجلس مذاکرہ کے انعقاد کا فیصلہ کیا جس میں مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی کے ارکان، خیبر پختونخوا کی سرکاری و غیر سرکاری رؤیت کمیٹیوں کے ارکان، مشاہیر علماء اور وزارت مذہبی امور کے نمائندوں کو مدعو کیا جائے گا، تاکہ رؤیت ہلال کے بارے میں ایک مشترکہ لائحہ عمل مرتب کیا جاسکے اور اس سلسلے میں قوم کو انتشار و افتراق سے بچایا جاسکے۔

اجلاس میں کونسل نے خواتین کے مفاد کے منافی اقدامات کے (ترمیمی فوجداری) ایکٹ ۲۰۱۱ء کی دفعہ ۴۰۲-ڈی، زکوٰۃ کے مسائل بابت ''موکفۃ القلوب''، زکوٰۃ فنڈ کو سرمایہ کاری کی غرض سے کمرشل بینکوں / مالیاتی اداروں میں رکھنے، مباحات پر پابندی سے متعلق حکومتی اختیار، مصیبت زدہ اور زیر حراست خواتین کے لئے فنڈ کے قیام کے ایکٹ میں مزید ترمیم کے لئے بل ۲۰۱۱ء، زنا بالجبر کے کیسوں میں ڈی این اے (DNA) ٹیسٹ کو بطور شہادت قبول کرنے، توہین رسالت ایکٹ میں ترمیم و دیگر امور پر غور کرنے کے بعد سفارشات منظور کیں۔

کونسل کا ۱۹۲واں اجلاس
(۱۸-۱۹/ ستمبر ۲۰۱۳ء)

اسلامی نظریاتی کونسل کا ۱۹۲واں دو روزہ اجلاس مؤرخہ ۱۸-۱۹ا ستمبر ۲۰۱۳ء کو چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل مولانا محمد خان شیرانی صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں ارکان کونسل جناب مفتی غلام مصطفی رضوی، جناب جسٹس (ر) نذیر اختر، جناب جسٹس (ر) مشتاق احمد میمن، جناب ڈاکٹر محمد ادریس سومرو، جناب علامہ محمد امین شہیدی، جناب سید سعید احمد شاہ گجراتی، جناب علامہ محمد یوسف اعوان، جناب مولانا حافظ طاہر محمود اشرفی، جناب ڈاکٹر محمد مشتاق کلوٹا، جناب مولانا محمد حنیف جالندھری، جناب مفتی محمد ابراہیم قادری، جناب مولانا فضل علی حقانی اور جناب پیر صاحبزادہ خالد سلطان قادری نے شرکت کی۔

کونسل کے اجلاس میں، اخبارات میں آیات قرآنی کی طباعت، DNA- ٹیسٹ کی سفارش پر میڈیا اور بعض دیگر اداروں و شخصیات کے رد عمل، بزرگ شہریوں کے لئے شیلٹر ہومز کے بارے میں مسودہ بل، قانون توہین رسالت کے غلط استعمال کی روک تھام، تحقیقات برائے منصفانہ سماعت ایکٹ ۲۰۱۲ء، شہری وسیاسی حقوق پر عالمی کنونشن، تحفظ نسواں ایکٹ، ۲۰۰۶ء، شدید اشتعال میں قتل کرنے کی صورت میں سزا میں تخفیف اور نظام معیشت کے حوالے سے سفارشات کے مسودے کو بھی حتمی شکل دی گئی۔ علاوہ ازیں دیگر اہم امور بھی زیر غور آئے اور ان کے بارے میں سفارشات منظور کی گئیں۔

کونسل کا ۱۹۴واں اجلاس
(۱۰-۱۱/مارچ ۲۰۱۴ء)

کونسل کا ۱۹۴واں دو روزہ اجلاس مؤرخہ ۱۰۔ ۱۱/مارچ ۲۰۱۴ء کو کونسل کے آڈیٹوریم میں چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل جناب مولانا محمد خان شیرانی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس ہذا میں جناب چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل سمیت اراکین کونسل جناب مولانا محمد حنیف جالندھری، جناب جسٹس (ر) نذیر اختر، جناب سید افتخار حسین نقوی، جناب حافظ زبیر احمد ظہیر، جناب سید فیروز جمال شاہ کاکاخیل، جناب جسٹس (ر) مشتاق اے میمن، جناب مفتی محمد ابراہیم قادری، جناب پیر عبدالباقی، جناب مفتی غلام مصطفیٰ رضوی، جناب علامہ محمد یوسف اعوان، جناب مولانا فضل علی، علامہ طاہر محمود اشرفی اور جناب ڈاکٹر محمد ادریس سومرو نے شرکت کی۔ دوبارہ چیئرمین منتخب ہونے پر جناب مولانا محمد خان شیرانی کو تمام اراکین کونسل نے مبارکباد دی اور خوش آمدید کہتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ کونسل بھرپور طریقے سے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے فرائض منصبی کی تکمیل میں سرخرو ہوگی۔

کونسل کے ایجنڈا پر "مسلم عائلی قوانین آرڈیننس ۱۹۶۱ء" غور وخوض کے لیے پیش کیا گیا جس میں

(الف) مسلمانوں کے عائلی قوانین کا آرڈیننس ۱۹۶۱ء (۱۱: دفعات)

(ب) بچوں کی شادی کی ممانعت کا ایکٹ (۱۲: دفعات)

(ج) قانون انفساخ مسلم ازدواج ہائے یعنی ایکٹ نمبر ۸، ۱۹۳۹ء (۶: دفعات)

زیر بحث آئے۔ مذکورہ آرڈیننس وایکٹس کی ہر دفعہ کا قرآن وسنت کی روشنی میں جائزہ لیا گیا۔ طویل بحث وتمحیص اور غور وخوض کے بعد بعض دفعات کی توثیق، بعض کی تنسیخ اور بعض دفعات میں مناسب ترامیم پر مشتمل سفارشات مرتب کی گئیں۔

کونسل کا ۱۹۵واں اجلاس
(۲۰۔۲۱/ مئی ۲۰۱۴ء)

کونسل کا ۱۹۵واں دو روزہ اجلاس مؤرخہ ۲۰۔۲۱/ مئی ۲۰۱۴ء کو کونسل کے آڈیٹوریم میں چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل جناب مولانا محمد خان شیرانی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس ہذا میں اراکین کونسل جناب مولانا محمد حنیف جالندھری، جناب جسٹس (ر) نذیر اختر، جناب علامہ سید افتخار حسین نقوی، جناب علامہ حافظ زبیر احمد ظہیر، جناب سید فیروز جمال شاہ کاکاخیل، جناب جسٹس (ر) مشتاق اے میمن، جناب مفتی محمد ابراہیم قادری، جناب پیر عبدالباقی، جناب علامہ محمد یوسف اعوان، جناب مولانا فضل علی حقانی، علامہ محمد طاہر محمود اشرفی، جناب مولانا ڈاکٹر محمد ادریس سومرو، جناب محمد مشتاق کلوٹا، جناب سید سعید احمد شاہ گجراتی، جناب صاحبزادہ پیر خالد سلطان قادری اور جناب علامہ محمد امین شہیدی نے شرکت کی۔

کونسل کے اجلاس میں مسلم عائلی قوانین آرڈیننس، ۱۹۶۱ء کی دفعات: ۲(ج)، ۲(د)، ۲(ہ)، ۳(۱)، ۳(۲) اور دفعہ ۱۱ کے تحت بننے والے قواعد میں ضروری ترامیم تجویز کیں اور بچوں کی شادی کی ممانعت کا ایکٹ، ۱۹۲۹ء کے تحت باپ / دادا کے کیے ہوئے نکاح میں خیارِ بلوغ پر سفارشات مرتب کیں۔ مزید برآں کرسچین میرج وطلاق ترمیمی بل، ۲۰۱۲ء اور ہندو میرج بل، ۲۰۱۳ء پر غور وخوض کیا گیا۔ جبکہ بقیہ ایجنڈا آئٹم پر بحث آئندہ اجلاس تک ملتوی کر دی گئی۔

کونسل کے ان آٹھ اراکین جن کی مدت رکنیت عنقریب اختتام پذیر ہو رہی ہے، کی خدمات کو سراہا گیا اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا۔ نیز جناب مفتی منیب الرحمٰن کے جواں سال صاحبزادے کے انتقالِ پر ملال اور کونسل کے رفقاء جناب سید مراد علی شاہ، سینئر ٹرانسلیشن آفیسر کے بھائی اور جناب نصیب شاہ حسن زئی (پی اے برائے چیئرمین) کی خالہ کی وفات پر تعزیت ودعائے مغفرت کی گئی۔

یہ اجلاس جناب چیئرمین کے دعائیہ کلمات کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔